Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۳۲۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۲۲ صفر ۱۳۹۴ھ ۱۷ امان ۱۳۵۳ ہش ۱۷ مارچ ۱۹۷۴ء	نمبر ۶۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُنیا اور اُس کی شوکتیں یہاں ہی ختم ہو جاتی ہیں

اُس جہان کی نعمتوں اور خوشیوں کی کوئی بھی انتہاء نہیں ہے

"کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچّا تعلق پیدا نہیں کر سکتا جب تک باوجود اولاد کے بے اولاد نہ ہو اور باوجود مال کے دل میں مفلس و محتاج نہ ہو۔ اور باوجود دوستوں کے بے یار و مددگار نہ ہو۔ یہ ایک مشکل مقام ہے جو انسان کو حاصل کرنا چاہیئے۔ اسی مقام پر پہنچ کر وہ سچّا خدا پرست بنتا ہے۔ یہ جو قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ مَیں شرک نہیں بخشوں گا اس کا مفہوم نادانوں نے اتنا ہی سمجھ لیا ہے کہ اس سے بُت پرستی مُراد ہے۔ نہیں! اتنی ہی بات نہیں بلکہ اس سے وہ سب محبوب مُراد ہیں جو انسان اپنے لئے بنا لیتا ہے۔ ایسے لوگ دیکھے گئے ہیں کہ جب انہیں ذرا بھی تکلیف یا مصیبت پہنچے یا کوئی اولاد مر جاوے تو فوراً خدا تعالیٰ سے تعلق توڑ بیٹھتے ہیں اور شکوہ اور شکایت کرنے لگتے ہیں۔ یہ سخت مشرک اور اپنی جان پر ظلم کرنیوالے ہیں۔ پس تم ایسے مت بنو اور اس قسم کے خیالات کو دِل سے نکال دو اور اس کی ترکیب یہی ہے کہ نہایت خشوع اور خضوع کے ساتھ اپنی نمازوں میں دعائیں کرو اور اس کی توفیق چاہو۔

مَیں کھول کر کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میری بیعت اس لئے کرتا ہے کہ اسے بیٹا ملے یا فلاں عہدہ ملے یعنی شرطی باتوں پر بیعت کرتا ہے تو وہ آج نہیں کل نہیں ابھی الگ ہو جاوے اور چلا جاوے۔ مجھے ایسے آدمیوں کی ضرورت نہیں اور نہ خدا کو ان کی پروا ہے۔ یقیناً سمجھو اس دُنیا کے بعد ایک اور جہان ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا اس کے لئے تمہیں اپنے آپکو تیار کرنا چاہیئے۔ یہ دنیا اور اس کی شوکتیں یہاں ہی ختم ہو جاتی ہیں مگر اُس جہان کی نعمتوں اور خوشیوں کی کوئی بھی انتہاء نہیں ہے۔ مَیں سچ کہتا ہوں کہ جو شخص ان سب باتوں سے الگ ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف آتا ہے وہی مومن ہے۔ اور جب ایک شخص خدا کا ہو جاتا ہے تو پھر یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ خدا تعالیٰ اسے چھوڑ دے۔ یہ مت سمجھو کہ خدا ظالم ہے جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے کچھ کھوتا ہے وہ اس سے کہیں زیادہ پا لیتا ہے۔ اگر تم خدا تعالیٰ کی رضا کو مقدّم کر لو اور اولاد کی خواہش نہ کرو تو یقیناً اور ضروری سمجھو کہ اولاد مل جاوے گی۔ اور اگر مال کی خواہش نہ ہو تو وہ ضرور دیدے گا تم دو کوشش مت کرو کیونکہ ایک وقت دو کوششیں نہیں ہو سکتیں اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو پانے کی سعی کرو۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۱۵، ۱۱۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۶ امان۔ کل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر پڑھائی۔

حضور نے خطبہ جمعہ میں اِس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ محض اس کے فضل اور اس کی رحمت سے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں احبابِ جماعت کے وعدے چھ کروڑ روپیہ سے بھی اوپر پہنچ چکے ہیں۔ حضور نے اِس توقع کا اظہار فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ صرف بیرونی ممالک کی جماعتوں کے وعدے ہی تین کروڑ سے اُوپر پہنچ جائیں گے۔ حضور نے فرمایا ہم اللہ تعالیٰ کی جتنی بھی حمد کریں وہ کم ہے کہ اس نے ہماری جماعت کے احباب کو بشاشت کے ساتھ ان قربانیوں کی توفیق عطا فرمائی لیکن یہ قربانیاں ہم پر انفرادی اور اجتماعی رنگ میں عظیم ذمہ داریاں بھی عائد کرتی ہیں ہمیں بہت دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ حاسدین کے حسد کو دیکھ کر ہم پہلے سے بھی بڑھ کر عاجزانہ راہوں کو اختیار کریں اور نئے عزم و ہمّت کے ساتھ غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ ہم تو اللہ تعالیٰ کے پیار کے بھوکے ہیں اور اِس یقین سے معمور ہیں کہ اسلام نے بہر حال غالب آنا ہے۔ خدا کرے کہ ہمارے سر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکے رہیں۔ ہم اخلاص اور بشاشت کے ساتھ قربانیاں کرتے چلے جائیں حتیٰ کہ ہماری زندگیوں میں ہی ہمیں غلبۂ اسلام کے دن دیکھنے نصیب ہوں۔ آمین

آئندہ اتوار کو ملاقات نہیں ہوگی

آئندہ اتوار مورخہ ۱۷ امان (مارچ) کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ربوہ میں نہیں ہوں گے اِس لئے اس روز حضور ایدہ اللہ سے ملاقات نہیں ہوگی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۷ ماہ امان ۱۳۵۳ھ

حیاتِ طیّبہ کے حصول کا قرآنی طریق

دنیا کی عارضی زندگی اور اس کی سراسر فانی لذات کو ہی منتہائے مقصود بنا کر اگلے جہان کی ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والی زندگی اور اس کی لازوال راحتوں کی پرواہ نہ کرنا فی الاصل اپنے آپ کو عذابِ الٰہی کا مورد بنانا ہے۔ یہ عذاب بے جا آرزوؤں اور حسرتوں کی شکل میں اِس دنیا میں شروع ہو کر اگلے جہان میں نارِ جہنم کے عذاب پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اِس دوہرے عذاب سے بچنے کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ ایک مومن پورے تعہد کے ساتھ اعمالِ صالحہ یعنی مناسب حال اعمال بجالا کر حَیٰوۃُ الدُّنْیَا اور مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کو مقصود بالذات نہ سمجھے اور انہیں خدا کی راہ میں وقف کرتا چلا جائے اور مادام الحیات وقف ہی رکھے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اسے خدا تعالیٰ کی طرف سے اِسی دنیا میں حیاتِ طیبہ کا وارث بنا کر ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات عطا کی جائے گی اور اگلے جہان میں اسے اجرِ بے حساب سے نوازا جائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اعمالِ صالحہ کی شکل میں اِس للّٰہی وقف اور اسکے نتیجہ میں حاصل ہونے والی حیاتِ طیبہ اور اجرِ بے حساب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِیَنَّ الَّذِیْنَ صَبَرُوْۤا اَجْرَھُمْ بِاَحْسَنِ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّہٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً ج وَلَنَجْزِیَنَّھُمْ اَجْرَھُمْ بِاَحْسَنِ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○

(النحل آیات ۹۷، ۹۸)

ترجمہ:۔ جو کچھ (متاع الحیٰوۃ الدنیا میں سے) تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس (آخرت میں ملنے والا اجرِ بے حساب) ہے وہ ہمیشہ رہنے والا ہے اور (ہمیں اپنی ذات کی قسم ہے کہ) جو لوگ ثابت قدم رہے ہیں ہم انہیں یقیناً ان کے بہترین عمل کے مطابق (ان کے تمام اعمال صالحہ کا) بدلہ دیں گے۔ جو کوئی مومن ہونے کی حالت میں (وقت اور ضرورت کے) مناسب حال عمل بجالائے گا وہ مرد ہو کہ عورت ہم اسکو یقیناً حیاتِ طیبہ عطا کریں گے اور ہم ان (تمام لوگوں) کو ان کے بہترین عمل کے مطابق ان (کے تمام مناسب حال اعمال) کا بدلہ دیں گے۔

اِن آیات پر اگر غور کیا جائے تو صاف عیاں ہو جاتا ہے کہ ان میں اللہ تعالیٰ نے فی الاصل متاع الحیٰوۃ الدنیا کو (جو سراسر فانی اور ختم ہو جانے والی متاع ہے) مقصود بالذات نہ بنانے کی تلقین کی ہے اور یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ ایک مومن کا مطلوب و مقصود صرف اور صرف خدا تعالیٰ اور اُس کی رضا ہونی چاہیئے۔ یہ رضاءِ الٰہی اعمالِ صالحہ کی شکل میں اپنی تمام قوتوں اور طاقتوں اور تمام چیزوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کرنے اور مادام الحیات وقف رکھنے کے نتیجہ میں میسر آتی ہے۔ حصولِ رضاءِ الٰہی کی ایک علامت یہ ہے کہ ایسے مومن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حیاتِ طیبہ عطا کی جاتی ہے اور پھر یہی نہیں بلکہ اجرِ بے حساب اس کے لئے مقدر کر دیا جاتا ہے۔

چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لوگوں کو حیاتِ طیبہ کا وارث بنانے، اور اِس طرح اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اس لئے آپ نے حیاتِ طیبہ کے حصول کے قرآنی طریق یعنی للّٰہی وقف کی اہمیت پر بڑی شرح و بسط کے ساتھ روشنی ڈالی۔ مثال کے طور پر اِس ضمن میں ایک موقع پر آپ نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ کے بندے جو دین کو دُنیا پر مقدم کر لیتے ہیں ان کے ساتھ وہ رأفت اور محبت کرتا ہے چنانچہ خود فرماتا ہے وَاللّٰہُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ۔ یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے انکو دی ہے اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں، اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا، اپنے مال کو اُس کی راہ میں صرف کرنا اُس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مگر جو لوگ دنیا کی املاک و جائداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں۔ مگر حقیقی مومن اور صادق مسلمان کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا اسلام یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تاکہ وہ حیات طیّبہ کا وارث ہو۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اِس للّٰہی وقف کی طرف ایماء کر کے فرماتا ہے مَنْ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ فَلَہٗۤ اَجْرُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ اِس جگہ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانۂ الوہیت پہ گرے اور اپنی جان، مال، آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹)

آپ نے اِس للّٰہی وقف کو جس کے نتیجہ میں ایک مومن حیاتِ طیّبہ کا وارث بنتا ہے بے قیاس نفع کا سودا قرار دیتے ہوئے مزید فرمایا:۔

"یاد رکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اُس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ فَلَہٗۤ اَجْرُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ اِس للّٰہی وقف کا اجر اُن کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۹)

اپنی تمام قوتوں، طاقتوں، استعدادوں، صلاحیتوں اور تمام املاک کو مادام الحیات خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف رکھنے کی بے انداز اہمیت اور اس کے عظیم الشان ثمرات کو واضح کرنے کے بعد آپ نے اِس بارہ میں اپنے ذاتی تجربہ اور نمونہ کو پیش فرمایا اور اپنے متبعین کو اِس للّٰہی وقف کو اختیار کرنے اور اِس طرح حیاتِ طیبہ کا وارث بننے کی نہایت تاکیدی وصیت فرمائی۔ حضور علیہ السلام کی اِس وصیت پر ہی ہم اِن معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

"مَیں خود اِس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے مَیں نے اِس راحت اور لذت سے حظ اُٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔

پس مَیں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقت کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جائے کہ اِس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے بلکہ تکلیف اور دُکھ ہوگا تب بھی میں اسلام کی خدمت سے رک نہیں سکتا اِس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیاتِ طیّبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اِس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اِس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی میری موت میری قربانیاں میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیمؑ کی طرح اسکی روح بول اُٹھے اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا، خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف مَیں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اِس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۹، ۱۰۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یکدم باخدا بودن بہ از ملکِ سلیمانی

مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان - بلاک وی ڈیرہ غازیخان

ایک صحابیؓ نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ حضور اسلام کے احکام تو بہت ہیں۔ میں کس پر عمل کروں اور کس کو چھوڑ دوں۔ مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیے کہ میری نجات ہو جائے۔ آپ نے فرمایا۔ "اللہ تعالےٰ کا ذکر بہت کیا کر" یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالےٰ کے ذکر میں بہت برکات ہیں اور سب سے افضل عبادت تو اللہ تعالےٰ کا ذکر ہی ہے وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔ دیکھو کہ ہر عبادت کا نقطۂ مرکزی اللہ تعالےٰ کی یاد اور اس کا ذکر ہی ہے نماز سراسر ذکر اللہ ہے۔ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ اسی طرح روزہ اور دیگر عبادتیں اللہ تعالےٰ کی یاد کی مختلف صورتیں ہیں جس عبادت میں اللہ تعالےٰ کا ذکر نہ ہو وہ اس کی عبادت نہیں ہو سکتی یہ سچ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے بندہ کو اپنے لئے بنایا ہے۔ لہذا اس نے انسان کی فطرت میں اپنی محبت کا خمیر ملا دیا ہے۔ جس طرح بچہ مصیبت یا گھبراہٹ کے وقت اپنی ماں کو پکارتا ہے۔ خدا کے وجود کو تسلیم نہ کرنے والے مذہب اور دہریہ بھی اس امر سے خالی نہیں ؎

کانٹا ہے ہر اک حلق میں اٹکا تیرا
حلقہ ہے ہر اک گوش میں لٹکا تیرا
مانا نہیں جس نے جانا ہے ضرور
بھٹکے ہوئے دل میں بھی ہے کھٹکا تیرا

پس انسان کا حقیقی مشکل کشا اور آخری آرام گاہ تو خدا تعالےٰ کی ذات ہے...
جاننا چاہیئے کہ انسان کے خدا سے تعلق کا پتہ تو اس امر سے لگتا ہے کہ وہ خدا کو کتنا یاد رکھتا ہے۔ فرضی عبادتیں مثلاً نماز اور روزہ تو اس کی یاد کا کم سے کم معیار ہے ورنہ اس کا بندہ تو وہ ہے جو ہمہ تن اس کی یاد میں معروف رہتا ہے رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ یعنی دنیاوی کاروبار اور تجارتیں خدا تعالےٰ کے بندوں کو اس کی یاد سے نہیں روکتیں۔ پس جو بندہ خدا کو یاد کرتا رہتا ہے۔ اللہ تعالےٰ بھی اسکو یاد کرتا رہتا ہے فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ اور اس میں کیا شک ہے کہ خدا تعالےٰ کا یاد کرنا تو یوں ہے کہ وہ ہر وقت بندے کی نگرانی کرتا رہتا ہے۔ اسے مشکلات سے بچاتا ہے اپنی نصرت سے نوازتا ہے اور اپنی محبت اسے عطا کرتا ہے۔ جس طرح ماں اپنے بچے کو ہر وقت یاد کرتی رہتی ہے اور اس کے دل سے چھوٹا بچہ کبھی محو نہیں ہوتا اسی طرح اللہ تعالےٰ بھی اپنے یاد کرنے والے بندہ کو کبھی نہیں بھولتا۔ ہر وقت اس کی نگرانی کرتا ہے اور اسے ہر تنگی سے نکال دیتا ہے۔ اور بقول حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب خدا متکفل ہو جائے تو پھر کیا ہی مزہ آتا ہے۔ پس انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ اسے ہر دم یاد رکھے۔ اس کا ذکر وردِ زبان ہو۔ نماز روزہ۔ درود۔ قرآن خوانی۔ استغفار تسبیح و تحمید اس کی یاد کی بہت سی قسمیں ہیں۔ ان سے قلب کو سکون اور روح کو پاکیزگی ملتی ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ روح کی غذا تو یادِ حق ہے ؎

یادِ حق آمد غذا ایں روح را
مرہم آمد ایں دلِ مجروح را

اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جو کام اس کے نام سے شروع کیا جائے۔ خیر ہی خیر ہو جاتا ہے۔ دیکھو کہ جس جانور پر بوقت ذبح اللہ کا نام پڑھا جائے وہ حلال ہو جاتا ہے اور جس پر نہ پڑھا جائے اس کے کھانے پر کوئی تیار نہیں ہوتا کیونکہ دل نہیں مانتا کہ اس میں خیر ہو۔ اسی طرح جو کھانا اللہ کے نام سے شروع نہ کیا جائے اس میں شیطان شریک ہو جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ شیطان کی شرکت کو کوئی پسند نہیں کرتا۔

جاننا چاہیئے کہ ذکر اور یاد یکطرفہ نہیں ہوتی۔ محبت محبت کو اور یاد یاد کو کھینچتی ہے۔ اللہ تعالےٰ بھی ذاکر بندوں کو یاد کرتا ہے۔ ان میں روح ناطق بھر دیتا ہے جو انہیں ہر پکار کا جواب دیتی رہتی ہے چونکہ بندہ غفلت کے پردہ میں ہے مادی کثافتیں اس کے راستہ میں روک ہیں۔ اسلئے روح ناطق کی آواز کو نہیں سُن سکتا۔ ورنہ اس کے پاک بندے جن کا نفس مطمئنہ ہو گیا ہو۔ اس کا جواب سنتے ہیں — دراصل اللہ تعالےٰ کی معرفت اور اس سے تعلق بندہ اور خدا کے درمیان اک راز ہے جسے ہر شخص نہیں سمجھ سکتا۔ اس کا ہر اک سے الگ الگ رشتہ ہے اور الگ الگ سلوک ہے ؎

اے ترا با ہر کسے رازِ دگر
ہر گدا را بر درت نازِ دگر

کسی سے قبولیت دعا کا سلوک۔ کسی سے رؤیا صالحہ کا تعلق کسی سے کشوف اور کسی سے وحی و الہام کا تعلق۔ غرضیکہ ہر ایک سے الگ الگ تعلق ہے۔ پس بندہ کا کام یہ ہے کہ وہ اسے ہر وقت یاد رکھے اور اس سے محبت کرنا سیکھے۔ پھر دونوں محبتیں مل کر انسان کی سفلی جذبات اور نفسانی گندگیوں کو دھو ڈالتی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں اس کی روح خدا کی طرف دوڑنے لگتی ہے اور اسی مرتبہ پر پہنچنے کا نام لقاء الٰہی ہے

لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ شیطان انسان کو خدا کے راستہ سے ہٹانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتا رہتا ہے۔ وہ طرح طرح کے حیلوں اور مکر و فریب سے اُسے ورغلاتا ہے اور اسے خدا سے دور لے جاتا ہے۔ مولانا روم ایک حکایت میں لکھتے ہیں کہ ایک شخص شب کو ذکر اللہ کرتا رہتا تھا۔ ایک رات وہ اللہ اللہ کر رہا تھا کہ شیطان اس کے پاس آیا اور کہا۔ ارے بیوقوف چپ کر۔ کب تک یہ بکواس کرتا رہے گا۔ تو نے جو اللہ اللہ کی رٹ لگا رکھی ہے۔ کبھی ادھر سے جواب بھی آیا ہے۔ جب وہاں شنوائی نہیں ہوتی تو اس دعوےٰ سے کب تک اللہ اللہ کرتا رہے گا۔ وہ شخص شیطان کی بات سنکر سخت دل شکستہ ہوا۔ اس نے ذکر چھوڑ دیا۔ ایک رات خواب میں حضرت خضر تشریف لائے اور پوچھا اے تو نے ذکر کیوں چھوڑ دیا۔ کیا اس ذکر سے پشیمان ہو گیا۔ اس نے جواب میں کہا ہاں۔ مجھے جواب نہیں ملتا اسلئے ڈرتا ہوں کہ کہیں بارگاہ کا دروازہ مجھ پر بند تو نہیں ہو گیا۔ حضرت خضر نے فرمایا تجھ سے خدا نے ارشاد فرمایا ہے کہ مجھے کہہ دوں کہ اے فریب خوردہ انسان تو جو اللہ اللہ کا ذکر کرتا ہے۔ وہ ہماری صدائے لبیک ہی تو ہے اور وہ عجز و سوز جو تیرے دل سے پیدا ہوتا ہے وہ ہمارا فرستادہ ہوتا ہے کیا ہم نے تجھے اس کام پہ نہیں لگایا کیا ہم نے تجھے ذکر میں مشغول نہیں کیا۔ تیرا خوفِ خدا اور عشقِ الٰہی ہماری عنایت کی کمند ہے اور تو جو بار بار یارب یارب کہتا ہے تو ہر یارب میں ان گنت لبیک کی آوازیں چھپی ہوئی ہیں۔ اگر درمیان میں مادی حجاب نہ ہوتا تو روح ناطق کا جواب سُن لیتا۔

پس روح ناطق ہر پکار کا جواب دیتی ہے اور یہ سمجھنا غلط ہے کہ بندہ خدا کو پکارے اور اس کا رب اسے جواب نہ دے۔ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ میں صاف طور پر فرمایا ہے کہ میں ہر پکارنے والے کی آواز کو سُنکر جواب دیتا ہوں بلکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس طرح بندہ خدا کو یاد کرتا ہے خدا تعالےٰ بھی اسی طرح بندہ کو یاد کرتا ہے اگر بندہ دل میں یاد کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ بھی بندہ کو دل میں یاد کرتا ہے اور اگر بندہ کسی محفل میں یاد کرتا ہے تو خدا تعالےٰ بھی اُسے فرشتوں کی محفل میں یاد کرتا ہے۔

لکھا ہے کہ ایک شخص کا نامۂ اعمال اللہ تعالےٰ کے ہاں فرشتے پیش کریں گے اُس کے اعمال میں کوئی نیکی نہ ہوگی۔ لیکن خدا تعالےٰ فرمائیگا کہ اسے جنت میں لے جاؤ۔ فرشتے عرض کرینگے کہ خدایا اس کا کوئی اچھا عمل اعمالنامہ میں نہیں پھر کس عمل کے بدلے یہ جنت میں جاتا ہے خدا تعالےٰ فرمائے گا کہ یہ بندہ مجھے دل میں یاد کرتا تھا۔ لہذا اس کا عمل تمہارے ریکارڈ میں نہ ہوگا۔ اس کا ریکارڈ ہمارے ہاں ہے۔ غرض اللہ تعالےٰ کی یاد ایک افضل عبادت ہے اس سے بندہ کے تمام اعمال سنور جاتے ہیں تقوےٰ حاصل ہوتا ہے اور محبت الٰہی پیدا ہو جاتی ہے۔

پس اے اللہ کے بندے اگر تجھے شاہ ازلی سے ملنے کی آرزو ہے اگر اُسکے جمال کی تڑپ ہے تو رات کے آخری حصہ میں اُٹھ۔ بستر سے الگ ہو کر اس کا ذکر کر۔ اس کی مناجات میں محو ہو کر اپنے من کی کھڑکی کھول تا تیرے دل کو نور ملے اور تجھے پیا کے درشن ہو جائیں۔ یاد رکھ کہ جب تک تیرے تن کی دنیا آباد ہے اور تو عیش کوش ہے۔ تیرے من کی دنیا ویران رہے گی وہ اُس یار یگانہ کو وہی پاتے ہیں جن کے دلوں میں سچی تڑپ ہے اور اسکو ملنے کی شدید خواہش ہوتی ہے اور جو دنیا سے آرام اور ناز میں وہ اُسکو نہیں پا سکتے ہر ناپاک آنکھ اس سے دور ہے اور ہر ناپاک دل اُس سے بے خبر ہے اُسے وہی پاتے ہیں جو سب کچھ اپنا بیاں کھوتے ہیں۔ اس نے اپنی ملاقات اور فیضان کی تقسیم کا وقت تو آخری حصہ شب میں رکھا ہے تو وہ کو عبث ڈھونڈتا ہے۔ جاہل کی جان اس سے بے خبر ہے کہ اُسکی یاد میں کتنی لذتیں اور کتنی حلاوتیں پنہاں ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ اس کی ایک لمحہ کی ہمنشینی دنیا جہان کی نعمتوں سے زیادہ ہے۔ کسی نے درست کہا ہے۔ کہ "یکدم باخدا بودن بہ از ملک سلیمانی"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرب امارات متحدہ

مکرم عبدالقدیر صاحب شاہد۔ ابوظہبی

اسلامی سربراہ کانفرنس لاہور میں شریک ہونے والے ملکوں میں "عرب امارات متحدہ" بھی شامل ہے۔ جس کا بہت ہی مختصر جائزہ تحریر کیا جاتا ہے۔

خلیج عربی کی ریاستوں میں سے "عرب امارات متحدہ" کے پاکستان کے ساتھ انتہائی دوستانہ اور برادرانہ تعلقات ہیں اور گزشتہ چند مہینوں میں سیاسی اور اقتصادی تعاون بہت بڑھ چکا ہے۔ عرب امارات متحدہ اور پاکستان کا باہمی تعاون اور گہرے روابط اس علاقے میں امن و امان کے قیام اور اپنی خودمختاری کو برقرار رکھنے کے لئے بے حد اہمیت رکھتے ہیں۔

"عرب امارات متحدہ" خلیج کی سات چھوٹی چھوٹی ریاستوں کے وفاق کا نام ہے جو دو سال قبل قائم ہوا اور جس نے ان ریاستوں کی داخلی اور خارجی ترقی اور اہمیت میں اضافہ کیا۔ وفاقی حکومت میں شامل ریاستوں کے نام حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ابوظہبی (۲) دوبئی (۳) شارجہ (۴) راس الخیمہ (۵) عجمان (۶) فجیرہ اور (۷) ام القیوین۔ اس حکومت کا صدر مقام ابوظہبی ہے اور ابوظہبی کے شیخ زاید بن سلطان آل نہیان اس کے صدر اور دوبئی کے شیخ راشد بن مکتوم نائب صدر ہیں اور باقی ریاستوں کے شیخ حاکم سپریم کونسل کے ممبر ہیں۔ سپریم کونسل کے ماتحت ایک وزراء کی ایگزیکٹو کونسل اور ایک مشاورتی نیشنل کونسل ہے۔

"عرب امارات متحدہ" کا بطور خودمختار آزاد وفاقی حکومت کے ۲ دسمبر ۱۹۷۱ء کو قیام عمل میں آیا۔ اس وقت سے اب تک انہوں نے داخلی اور خارجی لحاظ سے غیر معمولی ترقی کی ہے۔ دسمبر ۱۹۷۱ء میں ہی یہ عرب لیگ اور اقوام متحدہ کی ممبر بن گئی اور شیخ زاید بن سلطان آل نہیان کی حکیمانہ قیادت نے جلد ہی اقوام عالم میں نمایاں مقام حاصل کر لیا اور اپنی پڑوسی ریاستوں عمان، بحرین، قطر اور کویت کے علاوہ تمام اسلامی ممالک اور دیگر ممالک سے دوستانہ تعلقات استوار کر لئے اور عرب اور اسلامی مسائل کے بارے میں اہم کردار ادا کرنا شروع کر دیا۔ اکتوبر کی عرب اسرائیل جنگ میں بھی انہوں نے نمایاں کردار ادا کیا۔ نیز امریکہ اور اس کے حلیف ملکوں کے لئے پٹرول پر بندش میں انہوں نے بڑی دلیری سے پہل کی۔

پاکستان کے ساتھ ان ریاستوں کے شروع سے ہی برادرانہ تعلقات رہے ہیں لیکن ہمارے موجودہ وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے ان تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی طرف زیادہ توجہ دی۔ آپ نے ذاتی طور پر یہاں آکر ان روابط کو زیادہ مضبوط کیا۔

ان ریاستوں کے باشندوں کے بھی پاکستانیوں کے ساتھ شروع سے ہی اچھے روابط رہے ہیں۔ پھر ان ریاستوں کی ترقی اور سڑکوں، ہسپتالوں، اسکولوں اور مکانوں کی تعمیر میں پاکستانی مزدوروں اور معماروں کی محنت اور جانفشانی کا بہت دخل ہے۔

شیخ زاید بن سلطان آل نہیان پاکستان کے ساتھ روابط اور تعاون کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ چنانچہ گزشتہ دنوں ملتان میں تیل صاف کرنے کا کارخانہ اور کھاد فیکٹری لگانے کا معاہدہ ہونے کے بعد شیخ زاید نے اعلان کیا کہ وہ پاکستان کے ساتھ اقتصادی معاہدوں کو بہت اہمیت دیتے ہیں اور اس سمت میں مزید پیش قدمی اور سرمایہ کاری کے لئے آمادگی کا اظہار کیا۔ پھر ابوظہبی کی فوج اور دیگر اداروں میں پاکستانی ماہرین اور کارکنوں کی کثیر تعداد بھی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ پاکستان کے ساتھ روابط اور تعاون کو یہاں کتنی اہمیت دی جاتی ہے۔

"عرب امارت متحدہ" کا کل رقبہ ۹۱ ہزار کیلومیٹر ہے اور ۱۹۷۳ء کی مردم شماری کے لحاظ سے ان کی آبادی صرف تین لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ گزشتہ ایک سال میں پاکستان، ہندوستان اور عرب ممالک سے بہت سے لوگ یہاں آئے ہیں اور آبادی میں اضافہ ہوا ہے تاہم آبادی کے تناسب سے ان کی فی کس آمدن بہت زیادہ ہے۔ ابوظہبی میں تیل کی بڑی مقدار نکل رہی ہے۔ اور دوبئی تیل کے علاوہ بہت بڑا تجارتی مرکز ہے۔ حال ہی میں شارجہ میں بھی تیل کی وافر مقدار کی خبریں ملی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بعض دیگر عرب ممالک کی طرح ان کی زمین کو بھی خزانہ اگلنے کا حکم دیا۔ اور یہ لوگ بھی تیل کی دولت سے مالا مال ہو گئے۔ اس دولت کو لوگوں کی ترقی و خوشحالی کے لئے خرچ کیا جا رہا ہے۔ اور کثرت سے سڑکیں ہسپتال اور سکول تعمیر ہو رہے ہیں۔

باشندوں کو حکومت مکان تعمیر کر کے بلا معاوضہ دے رہی ہے۔ طبی سہولتیں مہیا کی جا رہی ہیں۔ اور تعلیم کی طرف بڑی توجہ دی جا رہی ہے۔ چنانچہ تین لاکھ کی آبادی میں اس وقت ۵۵ اسکول ہیں جن میں ۵۱۴۷۶ طالب علم ہیں اور ۲۷۲۹ اساتذہ کام کر رہے ہیں۔ تعلیم بالغان اور فوجی سکولوں کا انتظام مزید براں ہے۔

یہاں کے باشندے روادار خوش اخلاق اور مہمان نواز ہیں۔ مذہبی طور پر اکثریت فقہ مالکیہ کی تابع ہے۔ اور ایک طبقہ فقہ حنفیہ کا پیرو ہے۔ تاہم رواداری ان میں بہت ہے۔ چنانچہ امام کے پیچھے ایک ہی صف میں کچھ لوگ ہاتھ باندھ کر نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں تو دوسرے ہاتھ چھوڑ کر۔ مگر یہ امر ان میں کبھی وجہ نزاع نہیں بنا۔ مذہبی مباحثے یا جھگڑے یہاں کبھی دیکھنے میں نہیں آئے۔ حریت ضمیر اور عقیدہ کو یہ لوگ بہت اہمیت دیتے ہیں اور ان کے دستور میں بھی اس کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ مسجدیں بڑی کثرت سے ہیں۔ جن میں سے بعض خوبصورتی اور فن تعمیر کے لحاظ سے قابل دید ہیں۔

یہاں کے لوگ غوطہ خوری اور سمندر سے موتی نکالنے کے ماہر تھے۔ مگر اب یہ قصہ پارینہ ہو چکا ہے۔ حکومت کی طرف سے یہاں کے باشندوں کو بہت سی سہولتیں مل رہی ہیں۔ اور تیل کی دولت کی وجہ سے ان کی زندگی آسائش والی ہو چکی ہے تاہم یہاں کے لوگ ملازمت، زراعت اور ماہی گیری کے علاوہ تجارت کی طرف بھی توجہ کر رہے ہیں۔ اور بعض لوگوں کے بڑے بڑے کاروبار ہیں۔

ان کے پاس دولت کی فراوانی ہے۔ مگر موجودہ گرانی کے حملہ کی شدت کو وہ بھی محسوس کر رہے ہیں۔ عرب امارات متحدہ اور پاکستان کے روابط دن بدن مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جا رہے ہیں اور ان روابط کی مضبوطی میں ہی دونوں ملکوں کی بھلائی اور بہتری ہے۔

قرآن کریم اور فرمان الٰہی

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ (نساء: ۸۳) وہ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ کیا آپ قرآن کریم پر تدبر کرتے ہیں؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مرتبہ یکہ میں قادیان سے بٹالہ تک (جو گیارہ میل کا فاصلہ ہے) سفر کیا۔ اور اس دوران سارا وقت آپ قرآن مجید کے ایک مقام پر ہی غور فرماتے رہے۔

قرآن کریم کا ترجمہ سیکھے بغیر اس حکم الٰہی پر عمل نہیں ہو سکتا۔ آپ انصار اللہ مرکزیہ کے سہ ماہی امتحانوں میں شریک ہو کر اس پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں۔ پہلا امتحان ۲۴ امان/مارچ کو ہوگا۔ نصاب ہے ترجمہ پارہ ۱۵ نصف اول۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم بشیر احمد صاحب موضع علی پور P/5 جودھ پور براستہ سرائے سدھو ضلع ملتان نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری غلام سرور صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام ۱۷/۱۷ قطعہ واقع محلہ دارالرحمت برقبہ دس مرلہ الاٹ ہے۔ مرحوم کے میرے علاوہ مندرجہ ذیل وارثان بھی ہیں۔ لہٰذا پلاٹ مذکورہ بالا حسب شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

(۱) بیوہ چوہدری غلام سرور خان صاحب مرحوم (۲) چوہدری شاہنواز صاحب (۳) نعیم احمد صاحب (۴) سفیر احمد صاحب پسران (۵) عابدہ پروین صاحبہ (۶) ساجدہ پروین صاحبہ دختران۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ میاں نور محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بھابھڑہ ضلع سرگودہا ۲۳/۲ کو فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ میاں صاحب بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ صوم و صلوٰۃ اور دین کی خدمت کرنے میں بہت پابند تھے۔ احمدیت کے شیدائی تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(محمد عبداللہ بزاز بھابھڑہ ضلع سرگودہا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہان ریزرو فنڈ

سو فیصد ادائیگی کرنیوالے مخلصین

(۴۳)

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۱۴۶۱	محترمہ امۃ المنان صاحبہ اہلیہ چوہدری لطیف احمد صاحب لائل پور	۵۰۰
۱۴۶۲	مکرم رانا محمد عثمان خان صاحب لائل پور	۵۰۰
۱۴۶۳	" شیخ ارشاد حسین صاحب ایکسین لائلپور	۵۰۰
۱۴۶۴	" میاں افتخار احمد صاحب لائل پور بمبر سٹور لائلپور	۵۰۰
۱۴۶۵	" چوہدری بشیر احمد صاحب ابن مولوی تاجدین صاحب مرحوم لائل پور	۵۰۰
۱۴۶۶	" ڈاکٹر امین الدین صاحب عامر معہ بچگان لائل پور	۵۰۰
۱۴۶۷	" " " " منجانب اہلیہ سکینہ بیگم صاحبہ مرحومہ لائل پور	۵۰۰
۱۴۶۸	" " " " دختر زبیدہ خاتون صاحبہ "	۵۰۰
۱۴۶۹	" " " " اہلیہ اقبال بیگم صاحبہ "	۵۰۰
۱۴۷۰	مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب فیملی پلاننگ آفیسر لائل پور	۵۰۰
۱۴۷۱	محترمہ بیگم صاحبہ " " " " "	۵۰۰
۱۴۷۲	مکرم چوہدری طفیل منیر صاحب ایڈووکیٹ لائل پور	۵۰۰
۱۴۷۳	مجلس انصار اللہ لائل پور	۵۵۸
۱۴۷۴	مجلس اطفال الاحمدیہ لائل پور	۵۰۰
۱۴۷۵	مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور	۱۰۰۰
۱۴۷۶	مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب ساہی چک ۸۸ ر-ب ضلع لائلپور	۵۰۰
۱۴۷۷	" چوہدری عبدالحمید صاحب بھٹی لائل پور	۵۰۰
۱۴۷۸	" محمد اسحاق صاحب آف چٹاگانگ حال ربوہ	۵۰۰
۱۴۷۹	" " " " منجانب والدین	۵۰۰
۱۴۸۰	مکرم ملک عبداللہ خان صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۵۰۰
۱۴۸۱	" ڈاکٹر حمید الدین صاحب سیالکوٹ شہر	۵۰۰
۱۴۸۲	" ماسٹر محمد حنیف صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا	۵۰۰
۱۴۸۳	" چوہدری محمد اکرم صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا	۵۰۰
۱۴۸۴	محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ والدہ مکرم چوہدری محمد انور صاحب فیروز والا ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰
۱۴۸۵	محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ والدہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب " " "	۵۰۰
۱۴۸۶	مکرم ملک محمد صادق صاحب چک ۶۲ گ-ب ضلع لائلپور	۵۰۱
۱۴۸۷	" خواجہ محمد احمد محمد طفیل صاحبان جڑانوالہ ضلع لائل پور	۵۱۱
۱۴۸۸	" چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب ریٹائرڈ انکم ٹیکس آفیسر گلبرگ لائل پور	۵۰۰
۱۴۸۹	" خواجہ حضور احمد صاحب چونڈا ضلع سیالکوٹ	۶۰۰
۱۴۹۰	" چوہدری شریف احمد صاحب داتہ زید کا سیالکوٹ	۵۰۰
۱۴۹۱	" چوہدری فیروز الدین صاحب رائے پور ضلع سیالکوٹ	۵۰۰
۱۴۹۲	" محمد رشید، نصیر احمد صاحبان بدوملہی ضلع سیالکوٹ	۵۰۰
۱۴۹۳	جماعت احمدیہ رائیو کے ضلع سیالکوٹ	۵۳۰
۱۴۹۴	جماعت احمدیہ کوٹ کرم بخش "	۵۰۰
۱۴۹۵	مکرم کیپٹن سید محمد احمد شاہ صاحب سیالکوٹ شہر	۵۰۰
۱۴۹۶	" چوہدری سعید احمد صاحب باجوہ دارالصدر غربی ربوہ	۵۰۰
۱۴۹۷	محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب جہلم	۵۰۰
۱۴۹۸	مکرم مستری احمد دین صاحب آئرن مرچنٹ گگو منڈی ضلع ساہیوال	۵۰۰
۱۴۹۹	" چوہدری عبدالمجید صاحب سابق قانونگو چک ۶/۳-ل جھنگ	۵۰۰
۱۵۰۰	مکرم میاں نصیر احمد صاحب چک ۱۳۷/۹-ل ضلع ساہیوال	۵۰۰
۱۵۰۱	مکرم محمد اسلم صاحب عابد لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ	۵۰۰

چندہ مساجد ممالک بیرون اور درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب دندان ساز چنیوٹ نے درج ذیل اصحاب کی جانب سے چندہ مساجد بیرون مبلغ دو ہزار روپے ۲۰۰۰/- جمع کرواتے ہوئے دعا کی درخواست کرتے ہیں ۔

چوہدری علی حسن صاحب مرحوم مکان ۲ گلی ۴ محلہ صرافاں، شاہدرہ ٹاؤن لاہور	۳۲۵ روپے
ماسٹر غلام محمد صاحب " " " " " "	۳۲۵ "
چوہدری عمر الدین صاحب والد ماسٹر غلام محمد صاحب " " " " "	۳۲۵ "
محمد شفیع صاحب والد ماسٹر غلام محمد صاحب " " " " "	۳۲۵ "
محترمہ برکت بی بی صاحبہ مرحومہ والدہ " " " " " "	۳۲۵ "
حسین بی بی صاحبہ ہمشیرہ " " " " " "	۳۲۵ "
حمیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ بنت " " " " " "	۵۰ "
میزان	۲۰۰۰ "

قارئین کرام سے تواحقین کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کے روزگار میں خیر و برکت ڈالے ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں ایک تجربہ کار [illegible] خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں فوری طور پر ہسپتال میں حاضر ہو کر بالمشافہ بات کریں ۔

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

گذشتہ سال کی طرح امسال بھی ہر سہ ماہی کے اختتام پر سو فیصد بجٹ پورا کرنیوالی مجالس انصار اللہ کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں دعا کیلئے پیش ہوں گے اس سال کی پہلی سہ ماہی اس ماہ کے آخر میں ختم ہوگی ۔ مجالس انصار اللہ کے ناظمین اور زعماء صاحبان کوشش فرماویں کہ اس میعاد تک اُن کا بجٹ پورا وصول ہو جائے اور وہ اس دعائیہ فہرست میں شامل ہو کر امام وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت دعا سے بہرہ ور ہوں اللہ تعالیٰ آپ کی اس کوشش میں برکت ڈالے ۔ آمین

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ امسال سالانہ مرکزی تربیتی کلاس مورخہ ۱۲ اپریل کو شروع ہو رہی ہے ۔ ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے ۔ فہرست نمائندگان بھجوا دیں ۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

مکرم سردار رحمت اللہ صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں ۔

مکرم مقبول احمد صاحب خادم کارکن دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے والدین اکثر بیمار رہتے ہیں ۔

مکرم محمد یوسف صاحب اشرف کلاتھ ہاؤس ربوہ کے پھوپھی زاد بھائی ولی محمد صاحب تین ماہ سے بیمار ہیں ۔

مکرم بشارت اللہ صاحب مہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ خانپور کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں ۔

مکرم صدر الدین صاحب کھوکھر سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ کراچی ایک حادثہ میں زخمی ہوگئے ہیں ۔

مکرم نصیر احمد صاحب شاہد سٹیٹ لائف انشورنس گوجرانوالہ کی اہلیہ شدید طور پر بیمار ہیں ۔

مکرم قمر احمد صاحب کارکن دفتر مجلس نصرت جہاں ربوہ کی اہلیہ بیمار ہیں اور بہت کمزور ہیں ۔

میاں عبدالغفور صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ چکیموں کی بیماری کی وجہ سے بیمار ہیں ۔

قارئین سے درخواست دعا ہے ۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ماہ جنوری فروری کی رپورٹ کارگذاری مرکز کو ارسال فرمائیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کی ایک خاص تقریب کی مختصر روداد

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعدد خواتین مبارکہ کی شمولیت

۳ مارچ بروز اتوار لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ نے اپنے قیام پر پچاس برس پورے ہونے کی خوشی میں ایک خاص تقریب منعقد کی جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا۔ حضرت سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ حضرت مرزا عزیز احمد صاحبؓ) اور صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور ممبرات مجلسِ عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ نے بھی شرکت فرمائی۔

یہ تقریب ساڑھے دس بجے صبح احمدیہ گرلز گورنمنٹ ہائی سکول سیالکوٹ کے ہال میں زیر صدارت حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد محترمہ نصرت راشدی صاحبہ صدر لجنہ سیالکوٹ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کے وہ پیغامات پڑھ کر سنائے جو خاص اِس تقریب کے لئے موصول ہوئے تھے۔ بعد ازاں مس کہ قمر صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ربوہ نے لجنہ سیالکوٹ کی پرانی ممبرات کے متعلق اپنے تاثرات بیان کئے۔ پھر قمر اسلام صاحبہ نے محترمہ سیدہ فضیلت صاحبہ (جو لجنہ سیالکوٹ کی سب سے پہلی صدر ہیں اور جنہیں لمبا عرصہ تک قابلِ قدر خدمات کی توفیق حاصل ہوئی) کا تحریر فرمودہ مضمون پڑھ کر سنایا۔ محترمہ فضیلت صاحبہ بوجہ علالت خود اِس تقریب میں شامل نہ ہو سکیں۔ بعد ازاں محترمہ بشریٰ بشیر صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ اور خالہ صاحبہ مرحومہ کے جو مقامی لجنہ کی قدیم کارکنات تھیں حالات بیان کئے۔ محترمہ نصرت راشدی صاحبہ نے محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ پھر مقامی گرلز سکول کی پہلی استانی سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ نے تقریر کی۔ بعد ازاں حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی نے خطاب فرمایا۔ پھر بیگم صاحبہ چوہدری غلام احمد صاحب ماڈل ٹاؤن نمائندہ لجنہ لاہور اور محترمہ صادقہ بیر صاحبہ صدر لجنہ گوجرانوالہ نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور اس تقریب پر لجنہ سیالکوٹ کو مبارکباد دی۔ آخر میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے خطاب فرمایا جو زریں اور قیمتی نصائح پر مشتمل تھا۔

حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کے خطاب کے بعد آپ ہی کی صدارت میں صدر لجنہ سیالکوٹ کا انتخاب عمل میں آیا۔ بعد ازاں آپ نے لجنہ کی پرانی کارکنات کو سنداتِ خوشنودی عطا فرمائیں۔ بالآخر اجتماعی دعا پر یہ خاص تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

اِس تقریب میں مقامی ممبرات کے علاوہ مندرجہ ذیل بیرونی مقامات کی لجنات کی ممبرات بھی شامل ہوئیں۔

ربوہ۔ لاہور۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ گوجرانوالہ۔ گجرات۔ نادووال۔ سمبڑیال۔ ڈسکہ۔ پسرور۔ چونڈہ۔ کلووال۔ ملکی کلاں۔ بھڈال۔ سلیم پور۔ کوٹلی بہرام۔ کلاس والہ۔ گوہد پور۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اِس موقع پر لجنہ سیالکوٹ کی ایک مخلص اور مخیر احمدی بہن محترمہ رسول بی بی صاحبہ نے مقامی لجنہ کے دفتر کی عمارت کے لئے ایک وسیع قطعہ اراضی بطور ہدیہ پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔

مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجالس مطلع رہیں کہ مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب جو پہلے مجلس انصار اللہ کے انسپکٹر تھے اب فارغ ہو چکے ہیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدرآبادی وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۱۶ مارچ۔ نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدرآبادی ۱۵ اور ۱۶ مارچ ۱۹۷۴ء بروز جمعہ و ہفتہ کی درمیانی شب پونے دو بجے بعمر قریباً ۶۶ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ نماز جنازہ آج ۱۶ مارچ کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک کے احاطہ میں ادا کی جائے گی اور بعد ازاں تدفین عمل میں آئے گی۔ انشاء اللہ۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم سیٹھ صاحب کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقامِ قرب سے نوازے نیز آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ، صاحبزادیوں، صاحبزادوں اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرما کر دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

شکریہ احباب

خدا تعالیٰ کے فضل سے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور دیگر بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت کی دعاؤں کے طفیل خاکسار کی دائیں آنکھ کا اپریشن کامیاب رہا، الحمد للہ۔ اب چشمہ لگ گیا ہے۔ خاکسار حضور ایدہ اللہ اور جملہ بزرگان و احباب کا تہِ دل سے ممنون ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا کرے۔ دوسری آنکھ کا موتیا ابھی پختہ نہیں ہوا۔ مزید دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(شیخ) خلیل الرحمٰن سیکرٹری ضیافت جماعتِ احمدیہ کراچی
6-135/2 پی۔ای۔سی۔ایچ۔ایس کراچی ۲۹

درخواستِ دُعا:

میرا بھائی عزیزم مظفر احمد مجاہد سٹوڈنٹ پاکستان ٹیکنیکل سنٹر صدر کراچی چند روز سے گلے میں تکلیف کی وجہ سے علیل ہے نیز میری والدہ محترمہ بھی چند ماہ سے بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت سے ہر دو کی کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(جلیلہ بشریٰ بنت میاں عارف محمد صاحب فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

ضرورت ہے

ایک کوالیفائڈ ڈسپنسر کی فوری ضرورت ہے جو ایک میڈیکل سٹور کو چلا سکیں۔ کم از کم جتنی تنخواہ لینی ہو لکھیں۔ دیگر شرائط بوقت انٹرویو طے کر لی جائیں گی۔

ڈاکٹر محمد شفیع ریٹائرڈ
مکان نمبر ۶/۲۰ دارالرحمت شرقی ریلوے روڈ ربوہ

شفائے اپھارہ

کے ایک پیکٹ سے جانوروں کا شدید اور خطرناک اپھارہ ۱۵ منٹ کے اندر اندر غائب ہو جاتا ہے ہر پیکٹ پر پوری گارنٹی دی جاتی ہے قیمت ۱/۷۵ درجن ۶/- دو درجن یا زائد پر ڈاک خرچ کی رعایت

شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

برائے فروخت

ربوہ میں ہر قسم کے شوز۔ سینڈل۔ مردانہ۔ زنانہ اور بچگانہ کا ایک نفع بخش چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت موجود ہے۔ خواہشمند احباب

فرینڈز شوز سٹور
گولبازار ربوہ

سے مزید تفصیلات کے لئے رجوع فرمائیں۔

خوشخبری

احباب کے مطالبہ پر ہم نے استری ریڈیو۔ فرج۔ ٹی وی اور بجلی کی تمام نئی و پرانی اشیاء کی خرید و فروخت کا انتظام کیا ہے۔ ہم سے مشورہ آپ کے لئے فائدہ کا موجب ہوگا۔ انشاء اللہ

فرینڈز سٹورز اینڈ ایجنٹ
ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴